روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 5 مئی 2006ء 6 ربیع الثانی 1427 ہجری 5 ہجرت 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 96

فنا فی اللہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے سب کام اللہ کی رضا کے تابع ہوتے تھے اور جس کام سے خدا ناراض ہوتا آپ اس سے دور رہتے تھے۔ آپ کی کوئی ذاتی خواہش اور مرضی نہیں تھی۔

(نوادر الاصول حکیم ترمذی جلد4 صفحہ 215 دارالجبل بیروت :1992ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سب نبیوں سے افضل وہ نبیؐ ہے کہ جو دنیا کا مربی اعظم ہے۔ (براھین احمدیہ/ روحانی خزائن جلد1 صفحہ 98)

اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ (براھین احمدیہ/ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 557)

صلوٰۃ وسلام بر نبی کریم خیر الانام محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ خاتم المرسلین رحمۃ للعالمین اور اس کی آل و اصحاب مطہرین و مہذبین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ (سرمہ چشم آریہ/ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 52)

آنحضرت ﷺ اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت وحیا وصدق وصفا وتوکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔ (سرمہ چشم آریہ/ روحانی خزائن جلد2 صفحہ 71)

وہ انسان کامل جو آفتاب روحانی ہے جس سے نقطہ ارتفاع کا پورا ہوا ہے اور جو دیوار نبوت کی آخری اینٹ ہے وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ (سرمہ چشم آریہ/ روحانی خزائن جلد2 صفحہ 246)

ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فراست اور فہم تمام امت کی مجموعی فراست اور فہم سے زیادہ ہے۔

(ازالہ اوہام/ روحانی خزائن جلد3 صفحہ 307)

اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا جو ان گالیوں اور اس توہین سے جو ہمارے رسول کریمؐ کی کی گئی دکھا۔

(آئینہ کمالات اسلام/ روحانی خزائن جلد5 صفحہ 52)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

ہفتہ چندہ عام

لازمی چندہ جات کا مالی سال اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 5 مئی سے 11 مئی تک لوکل انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے محلّہ جات میں ہفتہ وصولی لازمی چندہ جات منانے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ چندہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ فرمائیں۔ سیکرٹریان مال محلّہ جات ربوہ اور صدران محلّہ جات سے احباب سے انفرادی رابطے کر کے چندہ کی وصول کرنے کی درخواست ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم سیف علی شاہد صاحب ناظم انصار اللہ علاقہ میر پور خاص سندھ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ جن کو تنزانیہ میں دوران ڈیوٹی بڑی آنت میں رسولی کی تکلیف ہوگئی تھی۔ اور وہاں آپریشن کے بعد ہونے والی پیچیدگیوں کی وجہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق پاکستان علاج کے غرض سے واپس آگئے ہیں۔ ڈاکٹرز نے کیموتھراپی تجویز کی ہے جو کہ کراچی میں ہوگی۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ و مامون رکھے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 382)

عنایاتِ رب کی خوشبو سے ابدال کی تخلیق

علم تصوف کا نہاں در نہاں نکتہ معرفت حضرت مسیح موعود کی زبان مبارک سے کھلا کہ ابتلاء کے نتیجہ میں خدا کے عاشق بندے عنایات رب کی خوشبو سونگھتے اور پھر دعاؤں کے جوش سے بھر جاتے ہیں اور اپنے اندر یکا یک تغیر عظیم پیدا کر کے ابدال کے پاک زمرے میں شامل ہو جاتے ہیں فرمایا

اول۔ ''ایسے ایسے ابتلاء بھی آ جاتے ہیں جو کمر توڑ دیتے ہیں مگر مستقل مزاج سعید الفطرت ان ابتلاؤں اور مشکلات میں بھی اپنے رب کی عنایتوں کی خوشبو سونگھتا ہے اور فراست کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس کے بعد نصرت آتی ہے ان ابتلاؤں کے آنے میں ایک سرّ یہ بھی ہوتا ہے کہ دعا کے لئے جوش بڑھتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 434-435 طبع اول ناشر الشرکہ)

دوم۔ ''جو سچا مومن ہے ابتلا میں اس کے ایمان کی حلاوت اور لذت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور اس کے عجائبات پر اس کا ایمان بڑھتا ہے اور وہ پہلے سے بہت زیادہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتا اور دعاؤں سے فتحیاب اجابت چاہتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 6 صفحہ 253)

سوم۔ ''ابدال وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے اندر پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس تبدیلی کی وجہ سے ان کے قلب گناہ کی تاریکی اور زنگ سے صاف ہو جاتے ہیں۔ شیطان کی حکومت کا استیصال ہو کر اللہ تعالیٰ کا عرش ان کے دل پر ہوتا ہے پھر وہ روح القدس سے قوت پاتے اور خدا تعالیٰ سے فیض پاتے ہیں۔ تم لوگوں کو بشارت دیتا ہوں کہ تم میں سے جو اپنے اندر تبدیلی کرے گا وہ ابدال ہے۔ انسان اگر خدا کی طرف قدم اٹھائے تو اللہ تعالیٰ کا فضل دوڑ کر اس کی دستگیری کرتا ہے۔''

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 427-428)

یہ ایک ایسی صداقت ہے جو حضرت مسیح موعود کی بدولت ایک صدی سے زائد عرصہ سے پوری شان سے جلوہ دکھلا رہی ہے خصوصاً درویشان قادیان کا ایک ایک فرد اس کا چلتا پھرتا نشان ہے جس پر دو گرانقدر شہادتیں ہدیہ قارئین ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے لخت جگر حضرت صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بیرسٹر ایٹ لا (1913ء۔ 23 فروری 1985ء) زمانہ درویشی کی اولین صدر انجمن احمدیہ قادیان کے ناظر اعلیٰ تھے آپ کے قلم سے حسب ذیل نوٹ الفضل لاہور 10 جنوری 1948ء کے صفحہ 5-6 پر سپرد اشاعت ہوا:۔

''جب یہ آخری مرحلہ طے ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے پھر ایک سکون بخشا اور سب کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ اچھا اب جو مقصد ہمارے رہنے کا ہے وہ پورا ہو۔ اور یہ مبالغہ نہ ہو گا اگر یہ کہا جائے کہ پیچھے رہنے والوں میں ایک معجزانہ تبدیلی پیدا ہو گئی۔ اور یکا یک ہر ایک اس بات میں کوشاں ہو گیا کہ حضرت (مصلح موعود) کے سب ارشادات پر پورا عمل کیا جاوے اور اس کے لئے نہ صرف اجتماعی طور پر کوشش کی گئی بلکہ ہر ایک شخص فرداً فرداً اس کوشش میں لگ گیا تا کہ اس کے بھائی کی سستی سے احمدیت کو یا جماعت کو نقصان نہ ہو۔ اور وہ لوگ جو کہ پہلے فرائض پر ہی اکتفا کرتے تھے بہت شوق سے نوافل پر زور دینے لگے اور جو کہ پہلے ہی نوافل کے عادی تھے انہوں نے مزید عبادات پر زور دیا۔ (خانہ خدا) میں چھ وقت کی نماز (پانچ فرض نمازیں اور ایک تہجد) لوگ اس شوق اور ذوق سے ادا کرتے ہیں اور اس طرح سنوار سنوار کر اپنی عبادت کرتے ہیں کہ خیال ہوتا ہے کہ بچپن سے ہی اس کے عادی ہیں۔ اور نہ صرف (بیت الذکر) میں بلکہ باہر بھی لوگ زیادہ وقت خاموشی اور ذکر الٰہی میں گزارتے ہیں۔ پیر اور جمعرات کے دن تو ہر شخص روزہ رکھتا ہی ہے۔ الا ماشاء اللہ جو طاقت رکھتے ہیں وہ ہر روز روزہ رکھتے ہیں۔ اور جہاں بڑی بڑی تقریروں کے بعد کسی کو کسی وظیفہ یا خاص عبادت کے لئے آمادہ نہ کیا جا سکتا تھا وہاں اب کسی کے کان میں کسی خاص طرز کے وظیفے کی بھنک پڑ جائے تو اسے شروع کر دیتے ہیں۔ بہشتی مقبرہ جا کر لوگ باقاعدگی سے دعا کرتے ہیں۔ اور ہر ایک کی دعا میں وہی الحاح اور زاری ہوتی ہے۔ جس کی حضرت (مصلح موعود) نے یہاں کے رہنے والوں سے امید کی تھی۔

حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ ان کا ایک شغف ہے۔ زیادہ وقت (بیوت الذکر) میں گزارنا اور اللہ اور اس کے رسول کی باتیں کرنا۔ لغویات سے پرہیز ان کی ایک عادت بن گئی ہے۔ لڑائی جھگڑے سے اور ایسی جگہوں سے جہاں فساد یا فتنہ کا امکان ہو بہت اجتناب کیا جاتا ہے۔

القصہ یہ خدا کا فضل ہے کہ اس نے اس چھوٹی سی جماعت کو اتنی جلدی اپنے اندر ایسی عظیم الشان تبدیلی پیدا کرنے کی توفیق دی۔''

''شیر ولی خاں صاحب خصوصاً بار بار کہتے ہیں۔ کہ خدا کا کتنا فضل ہوا کہ وہ ٹھہر گئے۔ چونکہ انہوں نے کام پچھلے دنوں بہت اچھا کیا تھا اس لئے ان کو بھجوانے کا خیال تھا۔ مگر جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے کہ یہ جذبہ ہر ایک کا ہے۔ وہ چونکہ حضرت (اماں جان) کے مکان کے ایک حصہ میں رہتے ہیں۔ اس لئے یہی کہتے رہتے ہیں کہ او شیر ولی اگر تو یہاں نہ رہتا تو حضرت مسیح موعود کے گھر میں رہنے کی اور دعائیں کرنے کی کہاں توفیق ملنی تھی۔

وقت تو گزر جاوے گا۔ مگر یہ خدا تعالیٰ کے انعامات اور یہ باتیں دل سے کبھی بھول نہیں سکتیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری آزمائشوں کو بھی ہمارا انعام بنا دیا۔''

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خلافت خامسہ کی تین خصوصی تحریکات

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کے آغاز سے ہی تین اہم تحریکات کی طرف جماعت کو متوجہ فرمایا جو اختصاراً درج ذیل ہیں۔

1۔ دفتر اول کے مجاہدین کے کھاتے بحال کرنے کی طرف متوجہ فرمایا اور جماعت کو خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ نے دفتر اول کے جملہ کھاتے بحال کرنے کے سامان پیدا کر دیئے ہیں۔ اندریں صورت جن مرحومین کے ورثاء اپنے بزرگوں کے کھاتے جاری رکھنے کا خیال رکھ رہے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے جاری و ساری رکھیں اور اپنے بعد اس سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے اپنی اولادوں کو بھی اس کا پابند کریں۔

2۔ دوسرا نمایاں اعلان حضور نے نومبر 2004ء میں دفتر پنجم کے بارے میں فرمایا: ''آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ سے جتنے بھی مجاہدین تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں گے دفتر پنجم میں شامل ہوں گے۔'' اندریں صورت عہدیداران جماعت اس دفتر میں نومولود بچے خصوصاً افراد جو اب تک کسی دفتر میں شامل نہیں ہوئے۔ ان سے واقفین نو۔ نئے روزگار پانے والے افراد۔ نومبائعین۔ جملہ وعدے لینے اور مرکز میں بھجوانے کا خاص اہتمام فرمائیں۔

3۔ اکناف عالم میں بیوت الذکر تعمیر کروانے کے لئے چندہ بیوت الذکر کی طرف جماعت کو خصوصیت سے متوجہ فرمایا۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ اس عالمگیر مہم کے لئے اپنے امام کے حضور بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

❁ مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مدبر احمد صاحب ابن مکرم سعید احمد صاحب مقیم لندن چند سالوں سے مختلف عوارض سے صاحب فراش ہیں اور چند دنوں سے پورے جسم میں دردوں کی وجہ سے بہت تکلیف میں ہیں۔ بیماری اس نوعیت کی ہے کہ نہ حرکت کر سکتے ہیں اور نہ ہی خود اٹھ کر بیٹھ سکتے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم محمد زمان صاحب ولد مکرم شیر محمد صاحب دارالعلوم شرقی ہادی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کافی عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رانا خالد احمد صاحب مربی سلسلہ ماسکو کی بیٹی امۃ الناصر مناحل کی دائیں طرف کی ہنسلی کی ہڈی فریکچر ہو گئی ہے۔ احباب کرام سے بچی کی مکمل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ بچی واقفہ نو ہے۔

ولادت

❁ مکرم عبدالمعید خان صاحب اطلاع دیتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی مکرم عبدالقدوس صاحب ایڈیشنل ناظم عمومی خدام الاحمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 اپریل 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام عبدالمنعم خان تجویز ہوا ہے اور وقف نو میں شامل ہے نومولود مکرم عبدالمنان خان صاحب مغنی امریکہ کا پوتا اور مکرم ظہیر الدین بابر صاحب لاہور کا نواسہ ہے۔ نیز محترم مولوی عبدالمغنی خان صاحب مرحوم سابق ناظر مال کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (آمین)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

7 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

نیشنل عاملہ انصاراللہ اور لجنہ کو ہدایات۔ آرکیٹیکٹس اور آئی ٹی پروفیشنلز سے میٹنگ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

17/اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الھدیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

کلاس واقفین نو

پروگرام کے مطابق صبح دس بجکر بیس منٹ پر بیت الھدیٰ میں واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سید ودود احمد جنود نے کی جس کا اردو ترجمہ عزیزم صباح الظفر اور انگلش ترجمہ عزیزم ظفر شاہد محمود نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم وقاص احمد نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؏

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف بچوں سے دریافت فرمایا کہ ان کا مستقبل میں کیا پلان ہے اور کس کس ملک میں وہ خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں گزارنا چاہتے ہیں۔

اس کے بعد عزیزم انصر محمود نے حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ کے عنوان پر اردو زبان میں اور عزیزم Fateen احمد خان نے وقف نو سکیم اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر انگریزی زبان میں اور عزیزم فرخ شہزاد چوہدری نے آسٹریلیا ایک براعظم، ایک ملک کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقاریر کیں۔

جس کے بعد عزیزم طلال حسین نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ اور عزیزم کاشف احمد ملک نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ؏

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلا ہو

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد علی الترتیب عزیزم زین عمر خان نے انگریزی زبان میں ''ایک احمدی واقف نو بچے کا خواب'' عزیزم عطاء الاحسان وارث نے اردو زبان میں قرآن کریم کے موضوع پر اور عزیزم اسامہ علی مجوکہ نے اردو زبان میں برکات خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان تقاریر کے بارہ میں فرمایا کہ اچھی تیار کی گئی ہیں۔ ان تقاریر کے بعد پروگرام کے مطابق عزیزم احتشام احمد اور عزیزم ابتسام احمد نے مل کر حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؏

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

کے منتخب اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے۔ جس کے بعد عزیزم سفیر احمد منہاس نے انگریزی زبان میں جہاد کے موضوع پر تقریر کی اور عزیزم رمیض احمد طیب راجہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام ''میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ اس کے بعد عزیزم Saman عمر خالد نے اردو زبان میں ایک اچھا وقف نو بچہ اور عزیزم ارسلان احمد نے اردو زبان میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا بچوں سے پیار کے عنوان پر تقاریر کیں۔

جس کے بعد بچوں کے ایک گروپ نے مل کر حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ ؏

یا عین فیض اللہ والعرفان

کے منتخب اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے۔

بعد ازاں عزیزم منیب الرحمٰن سنوری نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی۔ جس کے بعد اردو زبان میں ''میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' کے عنوان پر عزیزم ابتسام خالد نے تقریر کی۔ اس بچہ نے اپنی تقریر میں ان ممالک کی تعداد غلط بتائی تھی جہاں اللہ کے فضل سے احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے اور جماعت قائم ہو چکی ہے۔ حضور انور نے اس کی درستگی کروائی۔

اس کے بعد عزیزم نعمان لطیف نے ''میں ایک واقف نو بچہ ہوں'' کے موضوع پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ جس کے بعد عزیزم شیراز مجوکہ نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی۔ بعد ازاں عزیزم سید منیب احمد جنود نے وقف نو مجاہد کے عنوان پر اردو زبان میں تقریر کی۔ جس کے بعد کلام طاہر سے نظم ''حضرت سید ولد آدم ﷺ'' عزیزم عصام اسلم نے اپنے گروپ کے ساتھ مل کر پیش کی۔ جس کے بعد عزیزم عبدالرحمٰن نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی۔

اس کلاس کے آخر پر عزیزم محمد انصر شاہ اور عدیل احمد خان نے مل کر "Some Deadly Creatures in Australia" کے عنوان سے ایک پروگرام پیش کیا۔

کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو قلم عطا فرمائے۔ یہ کلاس گیارہ بجکر بیس منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر پچیس منٹ پر ان بچوں کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی جو واقفین نو بچے نہیں ہیں۔

اس کلاس کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم انصر رانا نے کی۔ اس کا اردو زبان میں ترجمہ عزیزم مبارز شیخ نے پیش کیا۔ جس کے بعد عزیزم طلحہ شیخ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام ؏

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

سے منتخب اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ جس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم احمد فراز نے پیش کیا۔

بعد ازاں برکات خلافت کے موضوع پر عزیزم رفیع محمود نے اردو زبان میں اور عزیزم عثمان خان نے انگریزی زبان میں تقاریر کیں۔ ان تقاریر کے بعد عزیزم ثوبان احمد نے اردو زبان میں ''میں احمدی ہونے کی وجہ سے کیونکر خوش قسمت ہوں'' اور عزیزم عاصم احمد نے اسی موضوع پر انگریزی زبان میں تقاریر کیں۔

جس کے بعد عزیزم وقاص احمد نے منظوم کلام ؏

زندگی بخش جام احمد ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا جس کا انگریزی ترجمہ عزیزم احمد مرزا نے پیش کیا۔

اس کے بعد اطفال نے آپس میں ایک دوسرے سے پہیلیاں پوچھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اطفال سے ایک پہیلی پوچھی اور پھر اس کا جواب بھی بتایا۔

کلاس کے آخر پر ابتسام احمد ضیاء نے ''آسٹریلیا کے قدیمی باشندے'' کے عنوان پر اردو زبان میں اور عزیزم حمزہ اعجاز نے اسی موضوع پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔

کلاس کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام اطفال کو قلم عطا فرمائے۔ یہ کلاس بارہ بجکر پانچ منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچی۔

نیشنل عاملہ لجنہ کو ہدایات

ان دونوں کلاسوں کے بعد پروگرام کے مطابق بارہ بجکر دس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے باری باری عاملہ کی تمام ممبرات سے ان کے شعبوں اور کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہر شعبہ کی رہنمائی فرمائی اور آئندہ کے لائحہ عمل اور پروگراموں کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ آسٹریلیا کے ساتھ یہ میٹنگ ایک بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الھدیٰ تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آسٹریلیا کو ہدایات

سہ پہر چار بجکر پندرہ منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آسٹریلیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

قائد عمومی سے حضور انور نے مجالس کی تعداد اور انصار کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے انصار کی تعداد کے لحاظ سے سب سے چھوٹی مجلس اور سب سے بڑی مجلس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا آپ کی آٹھ مجالس ہیں جبکہ لجنہ کی بارہ مجالس ہیں۔ آپ بھی اپنے حالات دیکھ لیں۔ زیادہ حلقے بنانے ہوں تو بنائے جا سکتے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کتنی مجالس آپ کو رپورٹ بھجواتی ہیں اور کتنی نہیں بھجواتی ہیں۔ فرمایا جو نہیں بھجواتی ان کو یاددہانی کرواتے رہا کریں اور کوشش کریں کہ تمام مجالس آپ کو اپنی ماہانہ رپورٹس بھجوائیں اور آپ اپنی ماہانہ رپورٹس باقاعدگی سے مجھے بھجوائیں۔

نائب صدر صف دوم سے حضور انور نے صف دوم کے انصار کی تعداد اور ان کے لئے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا ان کے لئے کھیلوں کے پروگرام کے علاوہ سیر کا پروگرام بھی ہونا چاہئے۔ سائیکلنگ ہونی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کھلی جگہ دی ہے۔ یہاں آپ اپنے پروگرام بنا سکتے ہیں۔ باقی مجالس اپنے ہاں پروگرام آرگنائز کر سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا خدمت خلق کے پروگرام بھی بنائیں۔ نائب صدر صف دوم نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ ہم ریڈ کراس کے ساتھ مل کر پروگرام بناتے ہیں۔ ریڈ کراس کے ادارہ کی طرف سے ہم اپنے اس علاقہ کے نگران ہیں اور خدام کے ساتھ مل کر رفاہ عامہ کے کام کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہیومینیٹی فرسٹ یہاں رجسٹرڈ ہے۔ اس کے تحت بھی خدمت کا کام ہو سکتا ہے۔ نائب صدر صف اول سے حضور انور نے ان کے سپرد ذمہ داری کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

قائد صحت جسمانی سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

نے کھیلوں کے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ میراتھن واک(Marathon Walk) کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اس کے لئے ایسے علاقہ کا انتخاب کریں جہاں لوگ جماعت کو جانتے نہیں۔ مختلف علاقوں سے انصار اس جگہ پہنچ جائیں۔ اس سے اس علاقہ میں جماعت کا تعارف ہوگا اور نئے رابطے قائم ہوں گے۔ دعوت الی اللہ کے لئے راستے کھلیں گے۔ آپ کی خدمت کے کاموں سے لوگ آپ کو جان جائیں گے۔ ایسے پروگراموں کی طرف توجہ دیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس میراتھن واک کے ذریعہ جو چیرٹی ، فنڈز اکٹھے ہوں وہ اس علاقہ کے لوکل اداروں اور آرگنائزیشن کو بھی دیں۔ چیرٹی کے طور پر کچھ نہ کچھ ضرور دینا چاہئے۔ کچھ ہیومینیٹی فرسٹ کو دے دیں۔

حضور انور نے فرمایا باقاعدہ ایک تقریب کا انتظام کر کے جس میں اخباری نمائندے وغیرہ بھی شامل ہوں یہ فنڈز مختلف چیرٹی اداروں کو دینے چاہئیں۔

قائد تجنید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ انصار کی جو تجنید ہے کیا آپ کو اس پر تسلی ہے کہ یہ تجنید ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ فرمایا آپ کی تجنید ہر لحاظ سے مکمل ہونی چاہئے۔ آڈیٹر کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو مجلس انصاراللہ کے جملہ اخراجات کا آڈٹ کرنا چاہئے۔ اجتماع کے اخراجات جو علیحدہ ہوتے ہیں۔ اس کا بھی آڈٹ ہونا چاہئے۔

قائد دعوت الی اللہ سے حضور انور نے گزشتہ سالوں میں ہونے والی بیعتوں کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ اپنی مجالس کو کہیں کہ صرف شہروں میں بک سٹال لگانے سے اور سنڈے مارکیٹوں میں جا کر لٹریچر تقسیم کرنے سے کام نہیں ہوگا۔ بلکہ ٹیمیں بنا کر شہروں سے باہر کے علاقوں میں جائیں۔ چھوٹی جگہوں میں جائیں اور وہاں پیغام پہنچائیں اور ذاتی رابطے قائم کریں۔

حضور انور نے فرمایا ہر بڑی آبادی کے ساتھ چھوٹی آبادیاں ہوتی ہیں۔ ان سے رابطے کریں اس طرح کچھ نہ کچھ احمدیت کے بارہ میں ڈسکشن ہو جاتی ہے۔ زبان بھی بہتر ہوتی ہے اور رابطے اور تعلق قائم ہوتے ہیں۔ بڑے شہروں میں دنیا دار زیادہ ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسولؐ نے بتا دیا ہے کہ دینی جماعتوں میں غریب لوگ زیادہ قبول کرتے ہیں تو آپ غریب علاقوں میں دعوت الی اللہ شروع کریں۔ بڑے شہروں میں تعارف ہونا ضروری ہے وہ ہوتا رہے۔

حضور انور نے فرمایا پھر مختلف قوموں سے لوگ آکر اس ملک میں آباد ہیں، مختلف طبقات ہیں۔ عرب بھی ہیں، انڈونیشین بھی ہیں ان میں نفوذ کریں۔ ہر جگہ جا کر رابطے نکالنے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا آپ جو بک سٹال لگاتے ہیں تو ایک طبقہ نہ تو بک سٹال پر آتا ہے اور نہ نمائشوں میں آتا ہے اور نہ مارکیٹوں میں آتا ہے۔ اس لئے اگر آپ ٹیمیں بنا کر مختلف علاقوں میں جا کر کام نہیں کریں گے تو بریک تھرو نہیں ہوگا۔ اپنے روایتی کام بے شک جاری رکھیں لیکن ہر جماعت میں ٹیمیں بنا کر کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا عربوں کو عربی کیسٹس کے پروگرام دیں۔ MTA کے ذریعہ تعارف کروائیں۔ پھر یہاں کیبل نیٹ ورک کا جائزہ لیں اور وہاں MTA متعارف کروائیں۔

قائد وقف جدید سے حضور انور نے چندہ وقف جدید میں شامل ہونے والے انصار کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت دی کہ جو انصار باقی رہ گئے ہیں ان کو بھی شامل کریں۔ سب انصار کو شامل ہونا چاہئے۔ خواہ حسب توفیق تھوڑا سا چندہ بطور ٹوکن دیں لیکن سب انصار کو شامل ہونا چاہئے۔

قائد ایثار کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اولڈ پیپل ہاؤس تلاش کریں۔ وہاں جائیں اور آپس میں بیٹھیں۔ باتیں کریں اس آخری عمر میں مرنے سے پہلے بھی کوئی احمدی ہو جائے تو عاقبت سنور جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہسپتالوں میں بھی جائیں۔ مریضوں کے لئے پھل، پھول وغیرہ ساتھ لے جائیں۔ اس طرح جہاں خدمت کے کام ہوں گے وہاں دعوت الی اللہ بھی ہو جاتی ہے۔ قائد تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس سال کے لئے آپ نے کیا پروگرام بنایا ہے۔ جس پر قائد تربیت نے بتایا کہ ترتیل القرآن کلاس جاری ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ قائد تربیت کا کام نہیں۔ قائد تعلیم القرآن کا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو یہ جائزہ لینا چاہئے کہ کتنے انصار پانچوں نمازیں باجماعت پڑھتے ہیں۔ انصار آگے اپنے بچوں کی تربیت کس طرح کر رہے ہیں۔ بچوں کی نمازیں اور ان کی قرآن کریم کی تلاوت پر نظر رکھنا انصار کا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر قائد کا کام ہے کہ اپنے اپنے شعبہ کا پروگرام بنائیں، عاملہ میں ڈسکس کریں اور پھر اس پر عمل کروائیں۔ حضور انور نے فرمایا۔ انصار کو کہیں کہ بچوں سے حسن سلوک کریں، بیویوں سے بھی حسن سلوک کریں۔ بچیوں کے پردہ کا خیال رکھیں۔

حضور انور نے قائد عمومی کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ مجالس سے آنے والی جو رپورٹس ہیں۔ ہر قائد کو اس کے شعبہ کی رپورٹ جانی چاہئے تاکہ وہ اس پر اپنا تبصرہ کر کے بھجوائیں اور مجالس میں اپنے شعبہ کو Active کریں اور انہیں بتائیں کہ یہ یہ کام ہونے والے ہیں جو نہیں ہوئے۔

قائد تعلیم القرآن نے اپنے شعبہ کی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ ہفتہ وار قرآن کریم کی کلاسز جاری ہیں۔ اس وقت ترتیل پر زور ہے تاکہ انصار درست اور صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھ سکیں۔

حضور انور نے فرمایا جن کو بالکل پڑھنا نہیں آتا تو ان کو ناظرہ پڑھنا سکھائیں اور جن کو پڑھنا آتا ہے ان کو صحیح تلفظ کے ساتھ سکھائیں اور ان کی درستی کر کے ان کو استاد مقرر کریں تاکہ وہ دوسروں کو پڑھا سکیں۔

قائد تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کورس کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی کوئی کتاب مقرر کی ہے جس کا سال کے آخر پر امتحان لینا ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ کوئی کتاب مقرر کریں اور سال کے آخر پر امتحان لیں۔ بیشک کتاب کو دیکھ کر ہی امتحان دیں۔ اس طرح انصار کو عادت ڈالیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا باقی سلیبس جو آپ نے بنایا ہے وہ نئے آنے والوں کے لئے ہے اور ان کے لئے ہے جو دنیاداری میں پڑے ہوئے ہیں۔

قائد تحریک جدید سے حضور انور نے چندہ میں شامل انصار کا جائزہ لینے کے بعد ہدایت فرمائی کہ جو انصار باقی رہ گئے ہیں ان کو بھی شامل کریں۔

قائد مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصار کے بجٹ اور چندہ دینے والے انصار کی تعداد اور ان کے فی کس چندہ کے معیار کا تفصیلی جائزہ لیا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ بعض انصار بہت اچھا کمانے والے ہیں اور بعض کی آمد بہت کم ہے۔ یہ آمد میں جو فرق ہے اسی حساب سے ان سے اپنا چندہ لیں۔ آپ نے دونوں کو ایک ہی سٹیج پر رکھا ہوا ہے۔ حالانکہ دونوں کی آمد میں غیر معمولی فرق ہے۔ حضور انور نے فرمایا ابھی جو طریق چل رہا ہے اس کے مطابق کریں پھر مجلس شوریٰ میں ڈسکس کر کے اپنی رپورٹ بھجوائیں۔

قائد اشاعت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ مجلس انصاراللہ کا اپنا ماہانہ بلٹن ہونا چاہئے۔ خواہ دو چار ورق کا ہی نکال لیں۔ اس میں انصاراللہ کی مساعی درج ہو۔ انصار کے مختلف تربیتی، تعلیمی پروگرام ہیں ان کا ذکر ہو۔ کوئی کتاب مقرر ہے تو اس کا ذکر ہو کہ اس کا امتحان ہوگا۔ مختلف پروگراموں کی اطلاع ہو۔ انصار کے لئے اعلانات وغیرہ ہوں۔ انصار کے لئے نصائح اور ہدایات ہوں۔ اس طرح انصار کی دلچسپی کے لئے سامان پیدا کر دیا کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آسٹریلیا کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ پانچ بجکر پانچ منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچی۔ میٹنگ کے آخر پر عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

آرکیٹیکٹس اور آئی ٹی پروفیشنلز کو ہدایات

اس کے بعد پانچ بجکر دس منٹ پر پروگرام کے مطابق احمدی آرکیٹیکٹس، انجینئرز اور آئی ٹی پروفیشنلز کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ بیت الھدیٰ میں میٹنگ شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں 31 انجینئرز احباب اور آرکیٹیکٹس اور IT پروفیشنلز شامل ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری سب کا تعارف حاصل کیا اور سب نے بتایا کہ انہوں نے کون کون سی ڈگریاں لی ہیں اور اس وقت کیا کام کر رہے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر رجسٹریشن کارڈز کا جو سکیننگ سسٹم تھا وہ کتنا محفوظ تھا۔ اس پر منتظمین نے بتایا کہ ہمارے اپنے کوڈ ہیں۔ اگر کسی شخص سے کارڈ گم ہو جائے تو ہم اس کو اپنے سسٹم میں مارک کر دیتے ہیں اور اس شخص کو نیا کارڈ جاری کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی دوسرا شخص اس گمشدہ کارڈ کے ساتھ داخل ہونا چاہے تو سکیننگ کرتے ہوئے ہمیں اسی وقت پتہ چل جائے گا کہ یہ گمشدہ کارڈ استعمال کر رہا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں آپ جو اپنا کمپیوٹر سسٹم ڈویلپ کر رہے ہیں۔ اس بارہ میں مرکز سے رابطہ کر کے رہنمائی لیں تاکہ ایک ہی سسٹم ہو۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے کافی انجینئرز اور آرکیٹیکٹس ہیں یہاں جماعت کے سنٹر کی جو 128 ایکڑ زمین ہے اس کا سروے کریں اور انفارمیشن حاصل کریں کہ کیا اس ایریا میں رہائشی مکانات وغیرہ بنائے جا سکتے ہیں۔ فرمایا یہاں کے قانون بھی پڑھیں اور کالونی کی طرز پر کمپلیکس کا پلان بنائیں۔ فرمایا ایک ماسٹر پلان ہونا چاہئے جس میں پلاٹ کا سائز، گھروں کا سائز پھر راستے وغیرہ بنانے ہوں گے۔ ان سب باتوں کو مدنظر رکھ کر ماسٹر پلان بننا چاہئے۔

یہ میٹنگ پانچ بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔ میٹنگ کے بعد احمدیہ آرکیٹیکٹس اور انجینئرز اور IT پروفیشنلز نے علیحدہ علیحدہ گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ احمدیہ آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن علیحدہ ہو اور احمدیہ کمپیوٹر پروفیشنلز کی ایسوسی ایشن علیحدہ بنائیں۔

فیملی ملاقاتیں

اس میٹنگ کے بعد پانچ بجکر پینتیس منٹ پر فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو شام ساڑھے سات بجے تک جاری رہیں۔ آج آسٹریلیا کی جماعت سڈنی (Sydney) کے علاوہ کینیڈا اور امریکہ سے آئے احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ مجموعی طور پر 34 فیملیز کے 135 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بنوائیں۔

ملاقاتوں کے بعد پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الھدیٰ سڈنی میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے کچھ دیر کے لئے پیدل سیر کی۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا
صدسالہ احمدیہ خلافت جوبلی 2008ء کا روحانی پروگرام

2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی خلافت کے لئے جو روحانی پروگرام دیا ہے اور نفلی روزوں، نوافل اور دعاؤں کی جو تحریک فرمائی ہے اس کی بڑی اہمیت ہے اس سلسلہ میں چند معروضات پیش ہیں۔

انوار سماوی کی پیشوائی کے لئے نفلی روزے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں "ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ ایک بزرگ معمر پاک صورت مجھ کو خواب میں دکھائی دیا اور اس نے یہ ذکر کر کے کہ کسی قدر روزے انوار سماوی کی پیشوائی کے لئے رکھنا سنت خاندان نبوت ہے۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 197)

پس استحکام خلافت کے لئے بھی انوار سماوی کی پیشوائی نفلی روزوں سے ہوگی انشاء اللہ

نوافل

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دو نوافل کم از کم روزانہ پڑھنے اور اس میں خاص طور پر خلافت کے استحکام کے لئے دعاؤں کا ارشاد فرمایا ہے۔

نوافل کا بہترین وقت تو نصف شب کے بعد تہجد کی شکل میں ادا کرنا ہے جبکہ دعائیں آسانی سے قبول ہو جاتی ہیں لیکن اگر تہجد کے لئے اٹھنا ممکن نہ ہو یا جس دن سفر وغیرہ کی وجہ سے تھکان ہو اس صورت میں ظہر کے بعد یا عشاء کے بعد دو نفل پڑھ لینے چاہئیں۔

سورۃ فاتحہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

"اس سورت (فاتحہ) کی آیات سات ہیں اور مشہور ستارے بھی سات ہیں۔ ان آیات میں سے ہر آیت ایک ستارے کے مقابل پر ہے تا وہ سب کی سب شیطان کے لئے رجم کا موجب ہوں۔"

(ترجمہ از تفسیر سورۃ فاتحہ صفحہ 23)

"سورۃ فاتحہ ایک محفوظ قلعہ، نور مبین اور استاد و مددگار ہے اور یہ احکام قرآنیہ کو بڑے اہتمام سے کمی بیشی سے محفوظ رکھتی ہے جس طرح سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے اور اس کی مثال اس اونٹنی کی ہے جس کی پیٹھ پر تیری ضرورت کی ہر چیز لدی ہوئی ہو اور وہ اپنے سوار کو دیار محبوب تک پہنچا دے نیز اس پر ہر قسم کا زاد راہ، نفقہ اور لباس و پوشاک لدی ہوئی ہو یا پھر اس کی مثال اس چھوٹے سے حوض کی ہے جس میں بہت سا پانی ہو، گویا کہ وہ متعدد دریاؤں کا منبع ہے یا وہ ایک عظیم دریا کی گزرگاہ ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ اس سورۃ کریم کے فوائد اور خوبیاں ان گنت ہیں اور ان کا شمار انسانی طاقت میں نہیں خواہ کوئی اس خواہش کی تکمیل میں اپنی عمر گزار دے۔

گمراہ اور بدبخت لوگوں نے اپنی جہالت اور کند ذہنی کی بناء پر اس کی صحیح قدر نہیں کی۔ انہوں نے اسے پڑھا تو سہی لیکن باوجود بار بار پڑھنے کے وہ اس کی خوبی اور خوبصورتی کو نہ پاسکے۔ یہ سورۃ منکروں پر شدت سے حملہ کرنے والی اور صحت مند دلوں پر سرعت سے اثر کرنے والی ہے ہر وہ شخص جس نے اس پر ایک پرکھنے والے کی طرح نظر ڈالی اور چمکتے ہوئے چراغ کی مانند روشن فکر کے ساتھ اس کے قریب ہوا اس نے اس کو آنکھوں کا نور اور اسرار کی کلید پایا۔ بلاشک وشبہ یہی بات حق ہے اور نہ یہ کوئی ظنی بات ہے۔ اگر تمہیں کوئی شک ہو تو اٹھو اور خود اس کا تجربہ کر لو اور ماندگی و سستی کو چھوڑ دو اور یہ سوال نہ کرو کہ یہ کیسے اور کہاں ہو سکتا ہے۔ اس سورۃ کے عجائبات میں سے یہ بات بھی ہے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی تعریف ایسے الفاظ میں بیان کی ہے کہ اس سے زیادہ بیان کرنا انسان کی طاقت میں نہیں۔

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 79)

حضرت داؤدؑ کی دعا

حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا جو سورۃ البقرہ آیت 251 میں مذکور ہے اسے کم از کم گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے کی تحریک کی گئی ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

"ایک وہ زمانہ تھا کہ تلواروں سے ڈرایا جاتا تھا اور وہ لوگ اس کے مقابلہ پر کیا کرتے تھے خدائے باری تعالیٰ سے دعائیں مانگتے اور کہتے ربنا افرغ علینا (۔)

مگر آج کل تو خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ تلوار سے نہیں ڈرایا جاتا"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ 341)

اس دعا کا ترجمہ یہ ہے

"اے ہمارے رب! ہم پر قوت برداشت نازل کر اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ان (کافروں) کے خلاف ہماری مدد کر۔

دل کی کجی سے بچنے کی دعا

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا کرتے تھے کہ اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر قائم کر دے آپ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا دل بھی بدل جاتے ہیں؟ آپؐ نے یہ قرآنی دعا پڑھ کر سنائی اور فرمایا کہ امکانی طور پر ہر انسان کے پھسلنے کا خطرہ ہوتا ہے اس لئے یہ دعا کثرت سے پڑھنی چاہئے۔

(الدر المنثور للسیوطی جلد 2 ص 8)

اس دعا (آل عمران آیت 9) کا ترجمہ حضرت مسیح موعود نے یہ کیا ہے

"اے ہمارے خدا ہمارے دل کو لغزش سے بچا اور بعد اس کے جو تو نے ہدایت دی ہمیں پھسلنے سے محفوظ رکھ اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عنایت کر کیونکہ ہر ایک رحمت کو تو ہی بخشتا ہے"۔

(تذکرۃ الشھادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 127)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو ایک کشف میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میری جماعت سے کہہ دو کہ یہ دعا بہت کثرت سے پڑھیں۔

(الفضل 3 جنوری 1974ء)

خطرہ کے وقت کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی قوم سے خوف یا خطرہ ہوتا تو یہ دعا کرتے۔

اے اللہ! جو کچھ ان (دشمنوں) کے سینوں میں ہے اس کے مقابل پر ہم تجھے ہی ڈھال بناتے ہیں اور ہم ان کے تمام شرار و مضرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ (ابوداؤد کتاب الصلوۃ)

استغفار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"استغفار کے معنی یہ ہیں کہ خدا سے اپنے گزشتہ جرائم اور معاصی کی سزا سے حفاظت چاہنا اور آئندہ گناہوں کے سرزد ہونے سے حفاظت مانگنا"۔

"استغفار ایک عربی لفظ ہے اس کے معنے ہیں طلب مغفرت کرنا کہ یا الٰہی ہم سے پہلے جو گناہ سرزد ہو چکے ہیں ان کے بدنتائج سے ہمیں بچا کیونکہ گناہ ایک زہر ہے اور اس کا اثر بھی لازمی ہے اور آئندہ ایسی حفاظت کر کہ گناہ ہم سے سرزد ہی نہ ہوں"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص 305)

حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

"جس طرح خدا تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے

سبحان اللّٰہ و بحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم

اللھم صل علی محمد وال محمد

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 208)

درود شریف

حضرت مسیح موعود کی دس شرائط بیعت میں سے ایک شرط یہ ہے "...........یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 189)

نور کی نالیاں

حضرت مسیح موعود نے بیان کیا ہے کہ آنحضرتؐ تک درود شریف کا پہنچانا انوار نبویہ کے نزول کا ایک عجیب روحانی نظام ہے حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے 20 فروری 1903ء کے خطبہ جمعہ میں اس بارے میں فرمایا

"ایک بار میں نے خود حضرت امام سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ درود شریف کے طفیل اور اس کی کثرت سے یہ درجے خدا نے مجھے عطا کئے ہیں اور فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں اور وہاں سے نکل کر اس کی لاانتہا نالیاں ہوتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر ایک حقدار کو پہنچتی ہیں اور یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا اور فرمایا درود شریف کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھے تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو۔

(اخبار الحکم 28 فروری 1903ء)

(باقی صفحہ 6 پر)

بریگیڈیر (ر) سید ممتاز احمد ممبر رائل کالج آف وٹرنری سرجنز لندن

پالتو جانوروں کی شناخت

مالکان کیلئے اپنے مال مویشیوں کی شناخت بھی ایک اہم کام ہے۔ اس کی قانونی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب مویشی چوری ہو جاتے ہیں۔ پھر نسل کشی کے لئے بھی جانوروں کی شناخت کی ضرورت پڑتی ہے اور ایسے اداروں میں جہاں جانوروں کی تعداد زیادہ ہو اور ان کے ریکارڈ رکھنے ضروری ہوں تو یہ کام بھی خاص اہمیت حاصل کر لیتا ہے۔ مختلف اداروں اور ملکوں میں شناخت کے مختلف طریقے استعمال ہوتے ہیں۔

بھیڑ بکریوں، گائیوں اور بھینسوں کے کان میں سٹیل رنگ (Steel Ring) کے ذریعہ پلاسٹک کا ہلکا اور چھوٹا ٹکڑا جس پر نمبر کندہ ہوتا ہے لٹکا دیا جاتا ہے بعض ملکوں میں گائیوں اور بھینسوں کے کانوں کو خاص طریقہ سے چھوٹا کٹ لگا دیا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات نہ مٹنے والا رنگ (Colour) سوئیوں کے ذریعہ کان کی جلد یا دم کی نچلی جلد میں داخل کر دیا جاتا ہے جہاں لکھا ہوا نمبر دیر تک قائم رہتا ہے۔ گائیوں اور بیلوں کی جلد بہت موٹی ہوتی ہے اور لوہا گرم کر کے داغنے کا طریقہ کامیاب نہیں رہتا۔ کیونکہ ان کا چمڑا بھی قیمتی ہوتا ہے اور جلد کو داغنے سے چمڑا خراب ہو جاتا ہے اس لئے یہ طریقہ ان جانوروں کیلئے بالکل ہی ناکام رہتا ہے۔

کیٹل فارموں پر مویشیوں کی فوٹو بھی کھینچوا کر ریکارڈ میں رکھ لی جاتی ہے اور ساتھ ہی ایک داہنی جانب کا سکیچ (Sketch) اور ایک بائیں جانب کا سکیچ بنا کر اس میں جانور کے رنگوں کا خاکہ بنا دیا جاتا ہے اور اس طرح بھی شناخت کرنے میں مدد مل جاتی ہے۔

گھوڑوں خچروں اور گدھوں کی جلد پتلی اور نرم ہوتی ہے اور ان پر گرم لوہے سے داغ بخوبی لگ سکتا ہے اور دیر تک قائم بھی رہتا ہے چنانچہ عام طور پر کندھے اور ران پر داغ ڈال کر ان کی شناخت کی جاتی ہے۔

گھوڑ دوڑ میں حصہ لینے والے گھوڑے بہت ہی قیمتی ہوتے ہیں اور کیونکہ کئی نسلوں سے ان کی نسل کشی پر بہت رقم خرچ کی ہوئی ہوتی ہے اور نہایت ہی اعلیٰ نسل اور قیمتی گھوڑوں کے ملاپ سے انہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ اس لئے یہ دیکھنے میں بھی بہت خوبصورت ہوتے ہیں۔ ان کے جسموں کے کسی بھی حصہ پر اگر گرم لوہے یا چوٹ (Injury) سے کوئی نشان پڑ جائے تو ان کی قیمت گر جاتی ہے۔ چنانچہ ان کو شناخت کرنے کا طریقہ ماہر اسپ شناس ہی جانتے ہیں۔ گھوڑا خواہ کسی رنگ کا ہی کیوں نہ ہو۔ اس کے جسم پر اکثر کسی نہ کسی جگہ سفید رنگ کے بال اگ آتے ہیں یا نتھنے کے اندر یا باہر جہاں کی جلد ہلکے رنگ کی ہوتی ہے وہاں سیاہ دھبے یا داغ نظر آ جاتے ہیں ان سفید بالوں کو یا پھر نتھنوں اور سم پر پائے جانے والے سیاہ دھبوں کو بہت ہی توجہ اور محنت سے دیکھ کر ریکارڈ کیا جاتا ہے اور اس کام میں مدد کیلئے آتشی شیشہ (Magnifying Glass) کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ اس طرح جہاں تک ممکن ہو ہر ایک گھوڑے کی شناخت کر لی جاتی ہے۔ نیچر میں چونکہ بہت تنوع ہوتا ہے اس لئے ایسا کبھی نہیں ہوا کہ دو گھوڑوں پر ایک ہی جیسے رنگ اور شناخت کے سفید بال اور دھبے ہوں۔ غور سے معائنہ پر کافی فرق ظاہر ہو جاتا ہے۔

تمام دنیا میں گھوڑوں کا شوق رکھنے والے بہت سے انسان اور قومیں مشہور ہیں لیکن یورپ میں آئرلینڈ کے لوگوں کو عام طور پر گھوڑوں کا دیوانہ کہا جاتا ہے۔ وہاں کا ایک شخص جس کا نام پیڈی (Paddy) تھا۔ غربت سے تنگ آ کر امریکہ چلا گیا تھا۔ وہاں اس نے محنت مزدوری کر کے کافی رقم جمع کی اور فوراً ہی امیر کبیر بننے کیلئے کوشاں ہو گیا۔ یہ تیس کی دہائی کا زمانہ تھا اور ال کپون (Alcapone) نامی ''دادا'' تمام امریکہ میں بدنام اور خوفناک گنا جاتا تھا۔ ایک دن پیڈی ال کپون کے ملازموں کے پاس گیا اور کہا کہ میں ال کپون سے ملنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے جب ایک مفلس قلاش شخص کی یہ جسارت دیکھی تو اسے بری طرح سے مارا اور لہولہان کر دیا۔ دس دن بعد پیڈی پھر وہاں وہی درخواست لے کر حاضر تھا۔ جب وہ اسے پھر زدوکوب کرنے لگے تو اس نے کہا کہ دس دفعہ بھی مارو گے تو پھر بھی آؤں گا۔ کیونکہ میں نے تمہارے مالک کو اس کے فائدہ کیلئے ہی ملنا ہے۔ اس پر عملہ کے سربراہ نے کہا کہ اگر کوئی مذاق یا غیر ذمہ دارانہ بات کی تو تمہیں گولی مار دی جائے گی۔ پیڈی نے کہا بس تم میری ملاقات کروا دو۔

عملہ کا سربراہ ال کپون کے پاس گیا اور اس سے تمام ماجرا بیان کیا۔ پیڈی کی خوش قسمتی تھی کہ ال کپون اس دن اچھے موڈ میں تھا اور اس نے پیڈی کو بلوا بھیجا۔ پیڈی نے کہا باس آپ کو میرے ساتھ چلنا ہو گا۔ ال کپون نے کہا کہ یہ اگر کوئی بے وقوفی کی حرکت ہے تو تمہیں انجام کا پتہ ہے؟ پیڈی نے کہا جان سب کو پیاری ہوتی ہے اور کوئی اسے بلاوجہ ضائع نہیں کرتا۔ وہ ال کپون اور اس کے باڈی گارڈز کو شہر سے پندرہ میل دور لے گیا جہاں چھوٹے سے فارم پر دو اصطبل تھے۔ وہاں پیڈی دو گھوڑے نکال لایا اور کہا کہ ان دونوں کا معائنہ کروا اور دونوں کی الگ الگ شناخت کرو۔ ال کپون نے دونوں گھوڑوں کا دیر تک معائنہ کیا اور بولا کہ اگر ان دونوں کی ماں ایک ہی ہے تو وہ بھی ان دونوں کو الگ الگ شناخت نہ کر سکتی۔ پیڈی نے کہا بس باس اب چند ماہ بعد ہم دونوں کروڑ پتی بننے کے ہیں۔

پیڈی نے مدتوں محنت کر کے گھوڑوں پر سفید رنگ کے بال اگانے اور سیاہ داغ دھبے ڈالنے کے کام میں مہارت حاصل کی تھی۔ اس نے وہ کام کر دیا جو قدرت نے کبھی نہ کیا تھا۔ اور دو گھوڑے ایسے بنا ڈالے جن کو ماہر اسپیاں بھی الگ شناخت نہ کر سکتا۔

ایک گھوڑا نہایت اعلیٰ نسل کا تیز رفتار اسپ تھا۔ دوسرا معمولی نسل کا گھوڑا تھا۔ پیڈی نے دونوں کا نام برق رفتار (Fast Gate) رکھ دیا اور ردی گھوڑے کو علاقہ اور قومی ریسز (Races) میں دوڑانا شروع کر دیا۔ وہ گھوڑا اپنی نسل کے اعتبار سے ہر ریس میں توقع کے مطابق ہار جاتا تھا۔ امریکہ میں ریس پر جوا عام ہے۔ چنانچہ تمام بکیز (Bookies) نے اس پر بیس تیس اور چالیس گنا انعام دینا شروع کر دیا۔ لیکن اس پر اس کی سست رفتاری کی وجہ سے کسی نے بھی انعام نہ جیتا اور گھوڑے کی سست رفتاری کی خوب تشہیر ہوئی۔ چھ ماہ بعد امریکہ کی مشہور ریس کن ٹکی (Kentucky) ڈربی شروع ہوئی تو پیڈی نے اعلیٰ نسل کے ہم رنگ اور ہم شکل گھوڑے کو برق رفتار کے نام سے داخل کر دیا۔ اور ال کپون کے تمام ساتھیوں اور شاگردوں نے امریکہ کے مشرقی ساحل سے مغربی ساحل تک تھوڑے تھوڑے ڈالروں پر تیس تیس چالیس چالیس کا ریٹ حاصل کر کے رقم لگا دی۔ کن ٹکی ریس ہوئی تو فاسٹ گیٹ گھوڑا اول آیا اور ال کپون نے ایک ملین ڈالر امریکہ کے بکیز سے حاصل کر لئے اور پیڈی کے ساتھ مل کر خوب نفع کمایا۔

ریس ختم ہوئی ہارنے والے اپنی قسمت کو روئے۔ پیڈی آرام کی زندگی گزارنے لگا۔ بدقسمتی سے (CIA) کا ایک ایجنٹ خود بھی ریس کا رسیا تھا اور کن ٹکی ڈربی پر کافی رقم ہار چکا تھا۔ وہ خاموشی سے تمام بکیز کے پاس جانے لگا اور Fast Gate گھوڑے کی کارکردگی کا جائزہ گزشتہ ریکارڈ سے حاصل کرنے لگا۔ بہت کاوش اور تگ و دو کے بعد اسے اس عجیب وغریب طریقہ کار کا پتہ لگ گیا جو ریس کی دنیا میں پہلی مرتبہ تمام ایکسپرٹ اور اسپ شناس لوگوں کو بے وقوف بنا گیا تھا۔ اس نے پیڈی کو حوالات میں ڈلوا کر اس پر دھوکہ اور فراڈ کے جرم پر مقدمہ دائر کروا دیا۔ کورٹ نے پیڈی کو دس سال کی جیل کی سزا سنا دی۔ پیڈی جیل گیا تو شکستہ دل اور ناراض تھا۔ جیل میں وہ ساتھیوں کو کہتا تھا کہ امریکن جیسی اجڈ اور وحشی قوم جو آرٹ سے بالکل بے بہرہ تھی۔ دنیا میں اور کہیں نہیں پائی جاتی۔ اس کا کہنا تھا کہ وہ اگر یہ مایہ ناز کارنامہ فرانس میں انجام دیتا تو نہ صرف اسے سزا نہ ملتی بلکہ اسے اس نئے آرٹ کے موجد ہونے پر حکومت کی جانب سے کوئی تمغہ بھی مل جاتا۔ وہ بیچارہ یہی رونا روتے روتے دنیا سے چل بسا۔

جن دنوں میں مونہ ڈپو کا دوسری بار کمانڈنٹ لگا تو شہنشاہ نیپال کی تخت پوشی ہونی تھی۔ حکومت نیپال نے حکومت پاکستان کو درخواست کی کہ وہ تاج پوشی کے جشن کیلئے تیس عدد گرے رنگ کے گھوڑے مہیا کرے جو اعلیٰ نسل کے بھی ہوں اور ڈیل ڈول میں نہایت خوبصورت بھی ہوں۔ مجھے حکم ملا تو مونہ اور سرگودھا ڈپوز سے اور دیگر یونٹوں سے گرے گھوڑوں کو مونہ پہنچا دیا گیا۔ نیپال سے تین نوجوان اور وجیہہ کرنل صاحبان مونہ آ گئے۔ ان میں ایک کیولری دستہ کے تھے یعنی رسالہ کے شہسوار ایک وٹرنری کور کے تھے اور ایک ان کے مذہبی ایکسپرٹ تھے جو براہمن تھے۔ ان تینوں نے ہمارے تمام چنے ہوئے گھوڑوں میں سے اپنے ملک کیلئے گھوڑوں کا انتخاب کیا۔ کیولری افسر سواری کر کے اعلیٰ سواری کا اسپ منتخب کرتے تھے۔ وٹرنری افسر گھوڑوں کی چال، جلد کی خوبصورتی اور تازہ پن اور ہر قسم کے اعلیٰ پن کا مظہر جانور منتخب کرتے تھے۔ ان کے مذہبی ایکسپرٹ اپنے ساتھ آتشی شیشہ لائے ہوئے تھے۔ وہ گھوڑے کی پیشانی اور سر پر ان نشانوں کو تلاش کرتے تھے جو ان کے علم کے مطابق نیک شگون کی نشان دہی کرتے تھے۔ نہایت دوستانہ ماحول میں یہ کام انجام پایا تھا۔ اور نیپال کا وفد خوش ہو کر اور پاکستان کا بے حد شکریہ ادا کر کے وہ گھوڑے رسم تاج پوشی کیلئے اپنے وطن لے گیا۔

(بقیہ صفحہ 5)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے فرمایا ''........ یہ دعا جو درود شریف کے الفاظ میں پیش کی گئی ہے اور جو خدا تعالیٰ کے امر اور ارشاد کے ماتحت مانگی جاتی ہے ایک قبول شدہ دعا ہے اس کی قبولیت کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بشارت دی گئی .... آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقدس وجود مجسم رحمت ہے اور بنی نوع انسان کی اعلیٰ مقاصد تک رسائی درود شریف کی برکت سے ممکن ہے۔ (حیات قدسی حصہ پنجم ص 141)

درود شریف کی غیر معمولی اہمیت حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے اس حوالے سے بھی واضح ہے۔

فرمایا ''میں نے مختلف مذاہب کی کتابوں، ان کے ہادیوں اور بانیوں کے حالات کو پڑھا ہے اس لئے دعویٰ سے کہتا ہوں کہ کوئی قوم اپنے ہادی کے لئے ہر وقت دعائیں نہیں مانگتی مگر مسلمان ہیں کہ دنیا کے ہر حصہ میں ہر وقت اللھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم کی دعا آپ کے لئے کر رہے ہیں جس میں آپ کے مراتب ہر آن بڑھ رہے ہیں۔ یہ خیال اور خوشکن بات نہیں واقعی اس طرح پر ہے دنیا کے ہر آباد حصہ میں مسلمان آباد ہیں اور ہر وقت ان کی کسی نہ کسی نماز کا وقت ضرور ہوتا ہے جس میں لازمی طور پر اللھم صل علی محمد! پڑھا جاتا ہے مقررہ نمازوں کے علاوہ نوافل پڑھنے والوں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے اور درود شریف بطور وظائف کے پڑھنے والے بھی کثرت سے ہیں اس طرح پر آپؐ کے مراتب و مدارج کا اندازہ اور خیال بھی ناممکن ہے۔ یہ عزت، یہ فخر کسی اور ہادی کو دنیا میں حاصل نہیں ہوا'' (حقائق الفرقان جلد دوم ص 381)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57708 میں Rusminah

زوجہ Nenju پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP100000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی RP7200000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP80000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rusminah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57709 میں

Mala Kamala Wati

زوجہ Herman پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام زیور مالیتی RP350000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP280000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mala Kamala Wati گواہ شد نمبر 1 Iim Abdul Karim گواہ شد نمبر 2 Herman

مسل نمبر 57710 میں Irma

بنت Rahmat پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ 30 گرام زیور مالیتی RP3000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Irma گواہ شد نمبر 1 Rahmat والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 Didin Panji

مسل نمبر 57711 میں Salmi

بنت Wangso.Ade پیشہ فارغ عمر 50 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 200 مربع میٹر مالیتی RP3000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی RP8600000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Salmi گواہ شد نمبر 1 Muhammad Nur گواہ شد نمبر 2 Basirun

مسل نمبر 57712 میں Saadah

زوجہ Abdul Rojak پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 2.5 گرام زیور RP250000/-۔ 2۔ مکان مالیتی RP4500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP50000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saadah گواہ شد نمبر 1 Asepr Riki Ahmad گواہ شد نمبر 2 Abdul Rojak خاوند موصیہ

مسل نمبر 57713 میں

A.Juan Syah S.pd

ولد H.Elim پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی RP80000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی RP20000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1300000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1200000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد A.Juan Syah S.Pd گواہ شد نمبر 1 Entang Sumarna گواہ شد نمبر 2 Firman

مسل نمبر 57714 میں Ai Nia Kurnia

زوجہ Nurul Fatah Arifin پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام ادا شدہ زیور مالیتی RP450000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ai Nia Kurnia گواہ شد نمبر 1 Ina Sukiman گواہ شد نمبر 2 Nurul Fatah Arifin

مسل نمبر 57715 میں Tuti Cuciati

زوجہ Amar Ma`ruf پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ مالیتی RP100000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Tuti Cuciati گواہ شد نمبر 1 Nurul Fatah Arifin گواہ شد نمبر 2 Amar Ma`ruf

مسل نمبر 57716 میں

Munawar Ahmad

ولد R.Ahmad Anwar پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی RP175000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP7900000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Munawar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Randi Firman Ahmad گواہ شد نمبر 2 Fatauddin Siddiq

مسل نمبر 57717 میں Ibrahim Latif

ولد H.Abdul Latif پیشہ فارمر عمر 70 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 30.750 مربع میٹر مالیتی -/RP11250000۔ 2۔ رائس فیلڈ 1.875 مربع میٹر مالیتی -/RP3750000۔ 3۔ مکان برقبہ 54 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000۔ 4۔ زمین برقبہ 3.000 مربع میٹر مالیتی -/RP4500000۔ 5۔ رائس فیلڈ 7500 مربع میٹر مالیتی -/RP35500000۔ 6۔ مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP18750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP450000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Latif گواہ شد نمبر 1 Zul Karnaen گواہ شد نمبر 2 M.Ali.Latif

مسل نمبر 57718 میں Lili Somantri

ولد Sabih پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Lili Somantri گواہ شد نمبر 1 Fiman Ali Syah گواہ شد نمبر 2 A.Juan Syah

مسل نمبر 57719 میں Dian Royani

زوجہ Yayat Cahyat پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 14.5 گرام مالیتی -/RP1305000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dian Royani گواہ شد نمبر 1 Udi Sastar گواہ شد نمبر 2 Yayat eahyat

مسل نمبر 57720 میں Nur Muslih

زوجہ A.Wahab پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP300000۔ 2۔ زمین برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nur Muslih گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57721 میں Muhyi

ولد Saca Sarji پیشہ فارمر عمر 65 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/RP24800000۔ 2۔ رائس فیلڈ 560 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ 3۔ رائس فیلڈ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP3750000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhyi گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57722 میں Edy Jamhari

ولد Amshar پیشہ فارمر عمر 68 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jamhari گواہ شد نمبر 1 Hamid گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57723 میں Nani Suryani

زوجہ Abdul Muhdi پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 21 گرام مالیتی -/RP2520000۔ 2۔ مکان برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/RP26400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nani Suryani گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57724 میں Herman

ولد Sahdi پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/RP29300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Herman گواہ شد نمبر 1 Iim Abdul Karim گواہ شد نمبر 2 U.tajiman

مسل نمبر 57725 میں Uju Juhanah

زوجہ Bahrum (Late) پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ 2۔ مکان برقبہ 896 مربع میٹر مالیتی -/RP64000000۔ 3۔ زمین برقبہ 8400 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Uju Juhanah گواہ شد نمبر 1 Ihsa Ardian Syah گواہ شد نمبر 2 Diana

مسل نمبر 57726 میں Isah

زوجہ Udin پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Isah گواہ شد نمبر 1 Nurha Fidah گواہ شد نمبر 2 Udin

مسل نمبر 57727 میں

Otong Solihudin

ولد Hudri Maksum پیشہ ٹیلر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی RP30500000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی RP19500000/-۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 650 مربع میٹر مالیتی RP25850000/-

اس وقت مجھے مبلغ RP700000/- ماہوار بصورت ٹیلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Otong Solihudin گواہ شد نمبر 1 Kastidja گواہ شد نمبر 2 Uwos Ahmad

مسل نمبر 57728 میں

Atej upri yanta

ولد Dahina پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی RP70000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1600000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Atek upri yanta گواہ شد نمبر 1 Iim Abdul Karim گواہ شد نمبر 2 U.Tajiman

مسل نمبر 57729 میں Horiah

زوجہ Oji پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP500000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP100000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Horiah گواہ شد نمبر 1 Sahduin گواہ شد نمبر 2 Oji

مسل نمبر 57730 میں Ade Anis

زوجہ Ma`mun پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 6 گرام زیور مالیتی RP600000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 79 مربع میٹر مالیتی RP25000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP300000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ade Anis گواہ شد نمبر 1 Iim Ruhimat گواہ شد نمبر 2 Ma`mun Nur Syid

مسل نمبر 57731 میں Kublik

ولد Majar پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی RP53750000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kublik گواہ شد نمبر 1 Hasan Basir گواہ شد نمبر 2 Edi Mubarak

مسل نمبر 57732 میں Untar Sih

زوجہ Ahmad Hidayat پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP200000/-۔ 2۔ مکان برقبہ 150 مربع میٹر میں میرا 1/2 حصہ مالیتی RP10000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 80000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Untar Sih گواہ شد نمبر 1 Ahmad Hidayat گواہ شد نمبر 2 Yusuf Suhandri

مسل نمبر 57733 میں Yeny Meiliany

زوجہ Ascp Tatang پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1999ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ RP2000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP150000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yeny Meiliany گواہ شد نمبر 1 Anwar گواہ شد نمبر 2 Asep Tatang

مسل نمبر 57734 میں

Nining Solihudin

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 10 گرام زیور مالیتی RP900000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200.000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nining Solihudin گواہ شد نمبر 1 A.Kastidja گواہ شد نمبر 2 Otong Solihudin

مسل نمبر 57735 میں Nuha Fidah

زوجہ Asep Mulyana پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1996ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 10 گرام زیور مالیتی RP1000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurha Fidah گواہ شد نمبر 1 Udin گواہ شد نمبر 2 Asep Mulyana

مسل نمبر 57736 میں

Muhammad Nazim

ولد A.R.Bintang پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Nazim گواہ شد نمبر 1 Mahpud گواہ شد نمبر 2

Muhamad Nizam

مسل نمبر 57737 میں Muksi

ولد Wijatma پیشہ فارمر عمر 73 سال بیعت 1951ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP30000 سالانہ امداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muksin گواہ شد نمبر 1 Yuyon گواہ شد نمبر 2 Ridwan Ahmad

مسل نمبر 57738 میں Udjiah

بیوہ (Late) Suhandi پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP5000۔ 2۔ مکان برقبہ 64.4 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Udjiah گواہ شد نمبر 1 Enos Barnas گواہ شد نمبر 2 Absor Suryana

مسل نمبر 57739 میں Kulman

ولد Tisna Prawati پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 294 مربع میٹر مالیتی -/RP72500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP320000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kulman گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57740 میں

Nurul Fatah Arifin

ولد Mahmud پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurul Fatah Arifin گواہ شد نمبر 1 Ahmad Dadi گواہ شد نمبر 2 Ahmad Juwacni

مسل نمبر 57741 میں

Gunawan Ahmad

ولد Engkos Koswara پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Gunawan Ahmad گواہ شد نمبر 1 Nunung گواہ شد نمبر 2 Engkos Koswara

مسل نمبر 57742 میں Utar Sih

زوجہ Kusworo پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 7 گرام مالیتی -/RP560000۔ 2۔ طلائی زیور 1.5 گرام مالیتی -/RP120000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Utar Sih گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57743 میں Erni Listiana

زوجہ Syaeful Anwar پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ermi Iistiana گواہ شد نمبر 1 Saeful Anwar گواہ شد نمبر 2 Amzad Noeri Asyahi

مسل نمبر 57744 میں Siti Maryam

زوجہ Iim Ruhimat پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق ہر ادا شدہ -/RP50000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 38 مربع میٹر مالیتی -/RP13000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Maryam گواہ شد نمبر 1 Dudun گواہ شد نمبر 2 Iim Rahimat

مسل نمبر 57745 میں Suma Arifin

ولد Muhamad Arif پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 126 مربع میٹر مالیتی -/RP13800000۔ 2۔ زمین برقبہ 3200 مربع میٹر مالیتی -/RP64000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Suma ARifin گواہ شد نمبر 1 Haerul Azwar گواہ شد نمبر 2 Julaeha

مسل نمبر 57746 میں Rusmana

ولد (Late) Ajid پیشہ کاروبار عمر سال بیعت 1994ئساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rusmana گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahmat Hakeim گواہ شد نمبر 2 Ahmanu Priatna

مسل نمبر 57747 میں Erom

بیوہ (Late) Dodo پیشہ لیبر عمر 45 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت لیبرل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Erom گواہ شد نمبر 1 Engkos Kosim گواہ شد نمبر 2 Asep

مسل نمبر 57748 میں Rohatin

زوجہ Kulman پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1966ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1600000 ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rohitan گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57749 میں Tamrin

ولد Muhamad Sadik پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت 1959ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP32000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tamrin گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57750 میں Siti Roja`ah

بیوہ (Late) Toyib پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Roja`ah گواہ شد نمبر 1 Abd Jaelani گواہ شد نمبر 2 Mukhlis

مسل نمبر 57751 میں

Junoali Indrodjojo

ولد Prio Imam پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1978 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 125 مربع میٹر مالیتی -/RP200000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Junoali Indrodjojo گواہ شد نمبر 1 Basuki گواہ شد نمبر 2 Rachmadi

مسل نمبر 57752 میں Mardiana

زوجہ Ahmad Jaelani پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mardiana گواہ شد نمبر 1 Mukhlis گواہ شد نمبر 2 Ahmad Jeelani

عورتوں کا حق وراثت ادا کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس نہایت ہی اہم اور ضروری مقصد کے لئے ہمیں عملی قدم اٹھانا چاہئے جو خدا تعالیٰ نے ہمارے اختیار میں رکھا ہوا ہے اور جماعت کے کسی فرد کی کمزوری یا ٹھوکر کا کوئی لحاظ نہیں کرنا چاہئے۔ وہ ایک قومی گناہ ہے جس کا ارتکاب کیا جا رہا ہے اور وہ یہ کہ ہمارے ملک میں زمینداروں میں بالعموم ورثہ کے مسئلہ پر عمل نہیں کیا جاتا۔ آج پچاس سال جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے گزر گئے ہیں مگر ابھی تک ہماری جماعت میں لڑکیوں کو اپنی جائیدادوں میں سے وہ حصہ نہیں دیا جاتا جو خدا اور رسول نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ کہیں بھی اس پر عمل نہیں ہوتا خود ہم نے اپنی والدہ اور بہنوں کو ان کا حصہ دیا ہے اور جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے اپنی بہنوں کو حصہ نہیں دیا۔ لیکن جماعت میں کثرت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو اس حکم پر عمل نہیں کرتے اور اپنی لڑکیوں، اپنی بہنوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کو ورثہ میں وہ حصہ نہیں دیتے جو شریعت نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔ مگر میں پوچھتا ہوں اس مسئلہ پر عمل کرنے میں کیا روک ہے؟ سوائے اس کے کہ تم یہ کہو کہ ہمارے ہاں رواج نہیں۔ اس کا اور کوئی جواب تم نہیں دے سکتے۔ ...... کیا یہ شرم کی بات نہیں کہ آج یوپی کا ہر غیر احمدی تو اس پر عمل کرتا ہے اسی طرح صوبہ سرحد میں مسلمانوں نے اپنی مرضی سے ایسا قانون بنوایا ہے جس پر چل کر ہر شخص شریعت کے مطابق اپنی جائیداد تقسیم کرنے کے لئے مجبور ہے مگر وہ احمدی جس کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اس زمین کو بدل کر ایک نئی زمین بنائے گا اور اس آسمان کو بدل کر ایک نیا آسمان بنائے گا وہ اپنی بیٹیوں، اپنی بہنوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کو وہ حصہ نہیں دیتا جو شرعاً انہیں ملنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں زمینداروں کو یہ خطرہ ہوتا ہے کہ اس طرح ہماری پیدا کردہ جائیداد دوسرے لوگوں کے قبضہ میں چلی جائے گی لیکن جب ساری جماعت اس مسئلہ پر عمل کرے گی تو یہ مشکل بھی جاتی رہے گی۔ کیونکہ اس کی جائیداد دوسرے کے قبضہ میں جائے گی تو دوسرے کی جائیداد اس کے قبضہ میں بھی تو آئے گی۔ پس اس مسئلہ پر عمل کرنے میں کوئی حقیقی روک نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہر مخلص اقرار کرے کہ آئندہ وہ اس کی پابندی کرے گا اور اپنی بیٹی، اپنی بہن، اپنی بیوی اور اپنی ماں کو وہ حصہ دے گا جو شریعت نے انہیں دیا ہے اور اگر وہ اس کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں تو وہ ہم سے الگ ہو جائے۔ پس آئندہ پورے طور پر اپنی اپنی جماعتوں میں اس کی پابندی کرائی جائے اور جو لوگ اس مسئلہ پر عمل نہ کریں ان کے متعلق غور کیا جائے کہ ان کے لئے کیا تعزیر مقرر کی جاسکتی ہے اور اگر کوئی ہماری تعزیر کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو ایسے شخص کو جماعت سے نکال دیا جائے تا آئندہ کوئی شخص یہ نہ کہہ سکے کہ تمہارے ہاں شریعت کی ہتک ہوتی ہے۔ اب اس مسئلہ کی اہمیت سمجھانے کے بعد اور یہ ثابت کر دینے کے بعد کہ نئی زمین اور نیا آسمان اسی طرح بنایا جا سکتا ہے جب احیائے سنت اور احیائے شریعت کیا جائے۔ میں آج وہ بات کہتا ہوں جو پہلے کبھی نہیں کہی اور میں جماعت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ میں سے جو لوگ اس مسئلہ پر آئندہ عمل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ کھڑے ہو جائیں (اس پر تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر لبیک ...... لبیک کہتے ہوئے اس کا اقرار کیا۔ اس کے بعد حضور نے فرمایا) دیکھو آج تم میں سے ہر شخص نے یہ اقرار کیا ہے کہ وہ دکھوں اور تکالیف کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنی مرضی سے خدا تعالیٰ کی محبت کے لئے طوعاً، بغیر کسی جبر اور اکراہ کے اس امر کے لئے تیار ہے کہ وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسری رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دے گا جو خدا اور اس کے رسول نے مقرر کیا ہے۔ پس اس وقت چونکہ بحیثیت جماعت آپ لوگوں نے عمل کا اقرار کیا ہے، اس لئے یاد رکھیں کہ آئندہ اگر کوئی شخص اس پر عمل نہیں کرے گا تو اس سے قطع تعلق کا حکم دیا جائے گا یا کوئی اور سزا دی جائے گی جو ہمارے امکان میں ہے اور اگر وہ سزا برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہوا تو اسے جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔

(انقلاب حقیقی۔ انوار العلوم جلد 15 ص 106)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

یرقان اور برڈ فلو کیلئے نسخہ

☆ یرقان سے بچاؤ کیلئے بطور حفظ ماتقدم ہومیو پیتھک دوا نیٹرم سلف 200 کی ایک خوراک روزانہ دس تک استعمال کریں۔

☆ برڈ فلو سے بچاؤ کیلئے بطور حفظ ماتقدم ہومیو پیتھک دوا Psorinum 1000 ہفتہ وار چار خوراکیں استعمال کریں۔

(طاہر ہومیو پیتھی ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

خوبصورت معیاری، وال کلاک، کلائی کی گھڑیاں، الارم ٹائم پیس
انصاف واچ ہاؤس سیل اینڈ سروس
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ PP:6213760

ملکی اخبارات سے
خبریں

پارلیمنٹ مدت پوری کرے گی۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ مدت پوری کرے گی۔ دوتین سال بعد اسمبلیاں ٹوٹنے کی روایت ختم ہو چکی ہے۔ عوامی نمائندے عوام دوست بجٹ کے لئے سفارشات پیش کریں۔ ارکان سے مشاورت جاری رہے گی۔ اپوزیشن سے مذاکرات کے لئے دروازے کھلے ہیں۔ قوم سے وعدہ پورا ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ سیاسی اصلاحات کی وجہ سے جمہوری ڈھانچہ بہتر ہوا ہے۔ جمہوریت کا حامی ہوں۔ حکومت اور اپوزیشن پارلیمانی اداروں کے استحکام کے لئے کام کریں نیوی کو عالمی معیار کے مطابق لانے کے لئے ممکنہ اقدامات کئے جائیں گے۔ بحریہ پر قوم کو اعتماد ہے۔

فیصل آباد کے لئے ترقیاتی منصوبے۔ وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ فیصل آباد میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے پونے سات ارب روپے دیئے جائیں گے۔ سابق حکمرانوں نے صرف بدحالی دی۔ بے نظیر اور نواز ماضی کا قصہ بن چکے ہیں۔ ہماری حکومت نے ریکارڈ ترقیاتی کام کروائے فیصل آباد میں 6/ارب روپے سے رنگ روڈ تعمیر کی جائے گی سڑکوں کی تعمیر کے لئے 20 کروڑ دیں گے۔

ناکام ریاستوں کی امریکی فہرست۔ امریکہ میں خارجہ پالیسی کے جریدے ''فارن پالیسی'' اور تنظیم ''فنڈ فار پیس'' کی طرف سے دنیا کی ناکام ریاستوں کی فہرست جاری کی گئی ہے۔ جس میں پاکستان کو نویں نمبر پر رکھا گیا ہے۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات محمد علی درانی نے اسے سال کا سب سے بڑا مذاق قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ امریکی ادارے نے بے ہودہ اور جانبدار فہرست شائع کرکے اپنی حیثیت غیر مستند بنالی ہے۔ غیر معتبر فہرست پر ردعمل دینا بھی فضول ہے۔ پاکستان ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ فی کس سالانہ آمدنی 460 سے بڑھ کر 800 ڈالر ہوگئی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک کتنی ترقی کر رہا ہے۔

سلامتی کونسل کا اجلاس طلب۔ پیرس میں سلامتی کونسل کے مستقل اراکین ایران کے معاملے پر کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے جس کے بعد سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ ایران سے قریبی تعلقات رکھنے والے ممالک ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور اگر سلامتی کونسل ایران کے خلاف سخت پابندیاں نہ لگا سکی تو ہم مختلف ملکوں کا اتحاد قائم کرکے پابندیاں لگا دیں گے۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ پر احتجاج۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں ملک بھر میں جاری بجلی کی لوڈشیڈنگ پر بحث ہوئی۔ اپوزیشن نے اس پر شدید احتجاج کرتے ہوئے حکومت سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا۔

مسافر طیارہ گرنے سے 113 ہلاک۔ آرمینیا کا ایک مسافر بردار طیارہ روس کے قریب سمندر میں گرکر تباہ ہوگیا جس کے نتیجہ میں طیارے میں سوار 113 مسافر ہلاک ہو گئے۔ کسی مسافر کو لائف جیکٹ پہننے کا موقع نہیں ملا۔

مہنگائی کے خلاف ہڑتال۔ پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ۔ ہوشربا مہنگائی اور آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن (اپکا) کے چودہ نکاتی چارٹرڈ آف ڈیمانڈ کی عدم منظوری کے خلاف آزاد کشمیر سمیت ملک بھر کے 22 لاکھ کلرکوں نے ملک گیر ہڑتال اور مظاہرے کئے۔ سڑکوں پر دھرنے دیئے۔ مظاہرین نے اپنے مطالبات کے حق میں بینر زاٹھار کھے تھے۔ دفاتر کی تالہ بندی کی گئی۔ دوبارہ 10 مئی کو احتجاج کا اعلان کیا گیا۔

اعلان داخلہ الصادق اکیڈمی

الصادق اکیڈمی ربوہ میں درج ذیل شیڈیول کے مطابق داخلہ ٹیسٹ ہوگا۔

i۔ کلاس ون سے 5th تک کا داخلہ ٹیسٹ 10 جون بروز ہفتہ ہوگا۔

ii۔ ہائی سیکشن فار گرلز میں 6th، 7th اور 8th کلاسز کیلئے داخلہ ٹیسٹ 11 جون بروز اتوار ہوگا۔

iii۔ ہائی سیکشن فار بوائز میں 6th، 7th اور 8th کلاسز کیلئے داخلہ ٹیسٹ 11 جون بروز اتوار ہوگا۔

- داخلہ ٹیسٹ اردو، انگلش اور ریاضی کے مضامین میں صبح 7 بجے شروع ہوگا۔
- داخلہ فارم مین آفس دارالرحمت شرقی (اسے دستیاب ہیں۔

نوٹ:- ادارہ میں بی۔اے، بی۔ایڈ، ایم اے/ایم ایس سی لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ کلرک کی اسامی کیلئے تجربہ کار ورکر کی ضرورت ہے۔ (مزید معلومات کیلئے رابطہ)

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

فون نمبرز 6211637-6214434

ربوہ میں طلوع وغروب 5/مئی

طلوع فجر	3:47
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:54

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6214300-6212310

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی
ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 047-6214220
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر موبائل: 0300-7704214

کیوریٹو ادویات برائے حیوانات
جانوروں کو جملہ امراض مثلاً سرکن، منہ کھر، اپھارہ، بندش تھنوں، حیوانہ کی سوزش، تارگلٹی، دودھ کی کمی، زہرباد اوانس نکالنا، نہ بولنا یا پھر جانا، جیر کی رکاوٹ، پیٹ کے کیڑے، دستوں، ہاضمہ کی خرابیاں، نیز وبائی امراض کی روک تھام کیلئے مفید و موثر ادویات دستیاب ہیں۔
مشورہ ولٹریچر مفت
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون: 6213156
سیلز: 6214576

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

ھوالشافی ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن دار وضہ والا جی ٹی روڈ لاہور

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

خوشخبری، خوشخبری، خوشخبری
جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
نہایت ارزاں ایئر ٹکٹ، کنفرم سیٹ، ویزہ کے سلسلہ میں مکمل رہنمائی اور کاغذات کی تیاری میں مدد، اسپانسر شپ اور بغیر اسپانسر شپ کیسز کی اپیلیں اور FEDEX میں جمع کروانے کی سہولت مسترد شدہ کیسز کا ریویو
اور اپیل کرنے کا وسیع تجربہ
فارن کوالیفائیڈ پروفیشنلز کی زیرنگرانی تمام کیسز کی تیاری
آپ کے 18 سالہ اعتماد کے ضامن
NOBLEMAN TRAVEL CONSULTANTS
8-Masroor Plaza Aqsa Chowk Rabwah
4-A 1st FLR,Mahmood Plaza Blue Area
Islamabad
PH:047-6215673,051-2871391
2871450,7111163

C.P.L 29-FD